مدیر اعلیٰ کے قلم سے

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر کا انتخاب

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے چھٹے صدر تھے، آپ نے طویل عرصے تک وفاق المدارس العربیہ کے عہدہ صدارت کو رونق بخشی۔ آپ کی وفات کے بعد صدارت کا منصب جلیلہ خالی ہو گیا تھا۔ دستور کے مطابق وفاق المدارس العربیہ کے نائب صدر اوّل شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ قائم مقام صدر کے فرائض انجام دے رہے تھے۔

۱۵ اکتوبر ۲۰۱۷ء کو جامعہ اشرفیہ لاہور میں وفاق المدارس العربیہ کی مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ اور مجلس عمومی کے غیر معمولی اور تاریخی اجلاسات ہوئے۔ اجلاس عمومی میں، جس کے اراکین کی تعداد سینکڑوں میں تھی، انہوں نے وفاق المدارس کے عہدہ صدارت کے لیے بالاتفاق حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو منتخب کیا۔ الحمدللہ یہ مرحلہ نہایت خوش اسلوبی اور باہمی اعتماد کی فضا میں طے پا گیا۔ چوں کہ حضرت ڈاکٹر صاحب دامت برکاتہم کے صدر بننے سے نائب صدر کا ایک عہدہ خالی ہو گیا تھا، اس لئے آپ نے اسی اجلاس میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو نائب صدر مقرر فرما دیا، جبکہ حضرت مولانا انوار الحق دامت برکاتہم العالیہ پہلے سے وفاق المدارس کے نائب صدر ہیں۔

الحمدللہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے عہدۂ صدارت پر ہمیشہ عظیم علمی شخصیات متمکن رہی ہیں۔ یہ شخصیات علم و عمل، تقویٰ وللّٰہیت اور کردار کے اعتبار سے اپنے زمانے کے تمام علماء پر فائق ہوتی تھیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے عہدۂ صدارت پر بالترتیب حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ فائز رہے۔

اب تک سب سے طویل دور شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کا رہا۔ آپ کے دور میں وفاق المدارس العربیہ نے بے مثال ترقی کے زینے طے کئے۔ آپ نے جب وفاق میں اپنی ذمہ داریوں کا آغاز فرمایا تھا تو وفاق المدارس سے چند سو دینی مدارس منسلک تھے۔ جب آپ کی وفات ہوئی تو اٹھارہ ہزار کے

قریب دینی مدارس وفاق سے منسلک تھے۔ آپ کا دور اس اعتبار سے بھی منفرد رہا کہ مدارس کی آزادی وحریت پر قدغن لگانے اور مدارس کو طرح طرح کے شکنجوں میں کسنے کے لئے عالمی استعمار اور مقامی حکومتیں اکٹھی ہو گئیں۔ مدارس کے نصاب ونظام تعلیم کو حکومتوں نے اپنے ڈھب پر لانے کی زوردار انداز میں کوششیں کیں، مدارس کا ناطقہ بند کرنے کی کوشش کی گئی مگر اکابر علماء کی دعاؤں، توجہات، فکرمندی اور شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کے جرات مندانہ کردار کی وجہ سے تمام سازشیں اپنے اپنے وقت پر نابود ہوتی چلی گئیں۔ اب تک مدارس عربیہ دینیہ نے اپنی آزادی وحریت اور نصاب ونظام تعلیم کی انفرادیت کو برقرار رکھا ہوا ہے تو اس میں اکابر پر اعتماد اور آپس میں اتحاد کا سب سے بڑا عمل دخل ہے۔

الحمدللہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان اللہ تعالیٰ عظیم نعمت ہے۔ یہ عالم اسلام کا واحد نجی دینی تعلیمی بورڈ ہے جس کے ساتھ ہزاروں مدارس اور لاکھوں طلبہ منسلک ہیں۔ اگر یوں کہا جائے کہ وفاق المدارس العربیہ جیسے ادارے کی پوری مسلم تاریخ میں مثال نہیں ملتی تو بے جانہ ہوگا۔ راقم بارہا اپنے بیانات میں عرض کرتا رہتا ہے اور جامعہ اشرفیہ لاہور کے اجلاس میں بھی عرض کیا تھا کہ دنیا بھر میں دینی مدارس تو ہیں لیکن دینی مدارس کا وفاق اور کہیں بھی نہیں ہے۔ بعض ممالک میں بڑی تعداد میں دینی مدارس ہیں لیکن ان مدارس کا کوئی اجتماعی نظم نہیں، جیسا کہ پاکستان میں ہے۔ دینی مدارس اگر اسلام کے چوکیدار اور پہرے دار ہیں تو وفاق المدارس ان مدارس کا پہرے دار ہے۔

1959ء میں ہمارے اکابر واسلاف نے جس اخلاص کے ساتھ اس عظیم ادارے کی بنیاد رکھی تھی، ان کے اخلاص کی برکتوں سے ادارے کو ترقی اور فروغ ملا۔ آج الحمدللہ یہ عظیم الشان چھت کا روپ دھار چکا ہے، جس کے نیچے ہم باوجود فکر ونظر کے اختلاف کے اکٹھے ہو کر بیٹھتے ہیں۔ وفاق ہمارا وہ سائبان ہے، جس کے سائے میں ہم سب لوگ جمع ہوتے ہیں اور مدارس، علوم دینیہ اور علوم نبوت کے تحفظ وبقاء کے بارے میں غور وفکر کرتے ہیں۔

یقیناً ایسے اداروں کے تحفظ وبقاء کے لئے ایسی سرپرست شخصیات کی ضرورت ہوتی ہے جو علم وعمل، تقویٰ وللّٰہیت، انابت الی اللہ، امانت ودیانت اور فکر ونظر میں یکتا ہوں۔ اپنے اکابر واسلاف کے حقیقی پیروکار اور ان کے مزاج ومسلک کی محافظ ہوں۔ الحمدللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ میں یہ خصوصیات بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔

ہم سب ارکین وکارکنان وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور تمام اہل مدارس، حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ کی قیادت و سیادت میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان دن بدن ترقی کے زینے طے کرتا ہوا آگے بڑھے گا۔ دشمنان دین،